پیغامات و دعوات

خداوندکریم کا بے پایاں فضل وکرم ہے کہ اس نے "الحق" کے پہلے ہی شمارہ کو ملک کے دینی اور علمی حلقوں میں مقبولیت عطا فرمائی اور ملک کے ہر طبقہ نے اسے نظر تحسین سے دیکھا۔ ہمارے بیشمار مخلص احباب، اکابر اور بزرگوں نے نہ صرف مخلصانہ دعاؤں سے نوازا بلکہ اسکی ترویج و فروغ کیلئے ہر طرح تعاون کی آمادگی بھی ظاہر کی اور بے شمار حضرات نے کافی خریدار بھی مہیا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس دینی تبلیغ و دعوت میں تعاون فرمانے کا اجر جزیل عطا فرماوے۔ ہم آئندہ بھی دینی درد رکھنے والے احباب اور بزرگوں کی سرپرستی اور بہترین مشوروں اور علمی مضامین سے نوازتے رہنے کی توقع رکھتے ہیں۔ بعض خطوط و پیغامات کے اقتباسات پیش ہیں۔ (ادارہ)

مولانا عبدالکریم مہتمم نجم المدارس کلاچی ——— ماہنامہ الحق کا اولین شمارہ باصرہ نواز ہوا۔ احباب میں اسکی اشاعت کرتے ہوئے خوشی محسوس ہوگی۔ خدا کا شکر ہے کہ فتنہ تحریر کے محاذ پر بینات کراچی قسم کے مجاہدین میں ایک اور شاہسوار کا اضافہ ہوا۔ ہنوز یہ تعداد تشنہ تکثیر ہے۔ نوراکرے باطنیت شکن مضامین کا جلد از جلد عربی اور انگریزی میں اشاعت کا انتظام بھی ہو جائے۔ کثراللہ سوادکم وشکر مساعیکم وجعلنا من معاونیکم ومحبتیکم۔

در قافلہ کہ اوست دانم نرسم   ایں بس کہ زدور رسد بانگ جرسم

شمس المشائخ حضرت افغانی دامت برکاتہم۔ مولانا ابوالحسن علی صاحب مدظلہ۔ شیخ التفسیر حضرت لاہوریؒ اور خود حضرت والا جیسے اکابرین کے مضامین کو خراج تحسین پیش کرنا ظاہر ہے۔ کہ نہ صرف یہ کہ ہم جیسے طالب علموں کا کام نہیں ہے۔ بلکہ اس سلسلہ میں لب کشائی ایک نازیبا حرکت اور بدخوئی کے مرادف بھی ہے کیونکہ ؎

نازرا روئے بباید ہمچو ورد   چوں نداری گرد بدخوئی مگرد

پس دعا ہے کہ حضرت حق جل مجدہ "الحق" کو دفاع باطنیت اپنے معیاری مضامین بالخصوص شمس المفسرین حضرت افغانی مدظلہ کی تفسیری جواہر پاروں کی منفرد سعادت اور تمام نیک عزائم میں شادکام رکھے۔

ویرحم اللہ عبداً قال آمینا

مولانا عبدالحنان صاحب ہزاروی۔ (مجلس شوریٰ میں تقریر) ——— الحق کی تحریری خدمت اور قلمی جہاد سے انشاء اللہ ہر جہتہ حق کی آواز دارالعلوم سے پھیلتی رہے گی۔ الخ

مولانا محمد مالک کاندھلوی استاذ الحدیث دارالعلوم الاسلامیہ ٹنڈو اللہ یار ——— ماہنامہ الحق کی اشاعت واجراء سے بے حد خوشی ہوئی خداوند عالم اس مجلہ مبارکہ کو اشاعت حق کا ذریعہ بنائے اور اپنے فضل وکرم سے بیش از بیش ترقیات سے نوازے۔ انشاء اللہ مزید علم دوست حضرات کو بھی توجہ دلاتا رہوں گا۔

مولانا قاضی عزیز الرحمان قاضی القضاۃ ریاست سوات ——— رسالہ الحق ملا، خدمت دین کیلئے موزوں طریقہ ہے۔ آج کل صرف یہی سلسلہ ہمارے طبقۂ علماء کا جہاد ہے۔ میں تو دارالعلوم کے افراد سے اپنے آپ کو مستقل فرد سمجھ رہا ہوں اور رسالہ کی ترویج کیلئے حتی الامکان سعی جاری رکھوں گا ——— منسلکہ فہرست والے حضرات کے نام پرچہ جاری فرمادیں۔

مولانا ابوالحسین محمد عبدالحلیم قاسمی مہتمم جامعہ حنفیہ ٹمپل روڈ لاہور ——— دارالعلوم کا علمی و دینی ماہنامہ "الحق" دیکھ کر مسرت ہوئی ——— جبکہ ادیان باطلہ کی یلغار ہورہی ہے تو ضروری ہے کہ دین حق کا علمبردار "الحق" میدانِ عمل میں آوے تاکہ جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا کا مشاہدہ دنیا کو ہو سکے الحق اکابر علماء حق کے افکار عالیہ اور مضامین سے مزین دیکھ کر مزید خوشی ہوئی۔ حق تعالیٰ اسکو جادۂ حق پر قائم و دائم رکھے۔ آمین الحمد للہ الحق ظاہری و معنوی خوبیوں سے مالامال ہے۔

مولانا عبدالحمید سواتی صدر مدرس نصرۃ العلوم گوجرانوالہ ——— ماشاء اللہ رسالہ اپنی ظاہری اور معنوی خوبیوں کی بناء پر بہت اچھا معلوم ہوا وقت کی اہم اور بنیادی ضرورت تھی۔ خدا کرے کہ دینی اور ملی تقاضوں کو یہ رسالہ پورا کرتا رہے۔ بندہ حقیر کے نام مستقل طور پر رسالہ جاری کرنے کا حکم صادر فرمادیں۔

سید تقویم الحق کاکاخیل لکچرار گورنمنٹ کالج مردان ——— رسالہ را اُرسیدہ۔ ماشاء اللہ او الحمد للہ خو کہ داغواړې چہ رسالہ دعامہ شی۔ نو خہ تنوع بہ غواړی۔ او د ھغې بنہ شکل داوے۔ چہ د مصر او بیروت بنے بنے رسالے جاری کړئ او توجے ترکوئ۔ دعلی مضامین لیږ یا زیات نہ زیات دوہ۔ یو دروند علمی مضمون او نور سپک سپک د اسلام او عالم اسلام متعلق معلوماتی مضمونونہ۔ دابہ د دے نہ نہ کیږی۔ چہ د عالم اسلام اعلیٰ اعلیٰ رسالے درتہ رارسی۔ او تاسو ترانخستہ کوئی۔ کہ رسالے ——— تاسو راپیدے کولے شوے او ماتہ موراستوے شوے نو زہ بہ حسب توفیق ——— خہ نہ خہ خدمت بہ سی واخلم۔

مولانا قاری محمد امین راولپنڈی ——— الحمدللہ دارالعلوم مسلمانوں کی دینی ضروریات کا تصنیف و تالیف تعلیم و تبلیغ ہر لحاظ سے خیال رکھتا ہے۔ آج ہم نے اپنی روح کو تازہ کیا جبکہ دارالعلوم سے نئی چیز ماہنامہ الحق کے نام سے ہمارے سامنے آرہی ہے میری پُر زور اپیل ہے کہ آپ اس کے فروغ و ترویج کے لئے پرجوش توجہات مبذول فرماویں۔ (مجلس شوریٰ میں تقریر)

مولانا میاں محمد جان مہتمم حمایت الاسلام غلجی ——— دارالعلوم سے علمی دینی اور تبلیغی رسالہ جاری ہونے پر بندہ اور تمام اراکین حمایت الاسلام کو بے حد خوشی ہوئی۔ اللہ اسے تا ابد جاری رکھے ہم اس کے ساتھ ہر قسم کا تعاون کرنے کیلئے تیار ہیں۔

مولانا محمد مجاہد الحسینی فاضل دیوبند نوشہرہ صدر ——— دیرینہ آرزو تھی کہ دارالعلوم حقانیہ کا ایک ترجمان ہو جس کے ذریعہ حق کی آواز دور دور تک پہنچائی جاسکے اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ آرزو پوری ہوگئی۔ دعا ہے کہ خداوند عالم الحق کو حق کا علمبردار اور ترجمان بنائے جس طرح دارالعلوم پاکستان میں ایک ممتاز حیثیت کا مالک ہے اسی طرح انشاء اللہ الحق بھی اشاعت حق میں اپنا امتیازی مقام حاصل کر سکے گا۔

مولانا محمد اللہ جان۔ کتوزئی ——— ماہنامہ الحق کی اشاعت سے مطلع ہو کر خوشی کی حد نہ رہی۔ الحق کا اجراء موجودہ دور کی ضروریات کی تکمیل اور وقت کا اہم تقاضا ہے۔ تمام مسلمانوں کیلئے عموماً اور طبقہ علماء کے لئے خصوصاً اس کا تعاون ضروری ہے۔ باری تعالیٰ دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمادے۔ الحق میں ایک عنوان فقہی مسائل کیلئے مخصوص کرنا بہت مفید ہوگا۔

مولانا سید شاہ صبغۃ اللہ بختیاری ویلور۔ مدراس جنوبی ہند ——— ماہنامہ الحق کا اشتہار نظر سے گزرا آپ کی یاد آئی بحمداللہ حضرت اقدس شیخ الاسلام علیہ الرحمۃ کی نسبت کے باعث خدمت دین میں لگا ہوا ہوں۔ دعا فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ معنویت عطا فرمادے اگر آپ الحق روانہ فرماتے رہیں تو ہم لوگوں کو آپ کے احوال و کوائف معلوم ہوتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ "الحق" کو مقبولیت عطا فرمائے۔

مولانا عبدالحکیم۔ مدرسہ فرقانیہ راولپنڈی ——— ماہنامہ الحق دیکھ کر بے ساختہ زبان سے نکلا جاء الحق و زھق الباطل۔ دعا ہے کہ رب العٰلمین دین حق کی اشاعت کا ذریعہ بنائے۔

ڈاکٹر قاضی مولانا فضل منان صاحب عمرزئی و مولانا فضل دیان ——— از حد خوشی ہوئی کہ مادر علمی نے اس پرانی آرزو کو پورا کر لیا۔ خداوند کریم اس علمی دینی رسالہ کو ملک و ملت کیلئے نافع اور مادر علمی کیلئے سرخروئی کا باعث بنائے ——— دلی مبارکباد "الحق" کے اجراء پہ قبول فرمادیں ———

جناب ایس تغلق الحسن بسورت بمبئی انڈیا ——— ماہنامہ الحق کے اجراء کے اعلان سے بڑی خوشی ہوئی جیسے

نام جاری فرمادیجئے گا۔ زرمبادلہ دیوبند کے پتہ پر بھیج رہا ہوں۔

جناب انعام احمد صاحب سابق کین منیجر شوگر ملز مردان ——— یہ معلوم کرکے بہت خوشی ہوئی کہ ماہنامہ الحق جناب کی زیر سرپرستی جلوہ گر ہوا ہے۔ یقین ہے کہ انشاء اللہ اس ماہنامہ کی اشاعت سے ہم پسماندہ مسلمانوں کو ایمان افروز روشنی ملے گی۔

مولانا غلام یحییٰ حقانی۔ نرتوپہ، پچھ ——— مدت سے خواہش تھی کہ موجودہ کفروالحاد کے امڈتے ہوئے سیلاب کے زمانہ میں دارالعلوم حقانیہ (جسے مرکزی حیثیت حاصل ہے) کی طرف سے ایک دینی ماہوار رسالہ جاری ہو جس کے ذریعہ اسلام پر کئے جانے والے اعتراضات کے دندان شکن جوابات دئے جائیں۔ اب جب الحق ملا تو بے انتہا مسرت ہوئی اور دیرینہ خواہش پوری ہوئی دعا ہے۔ کہ خداوند کریم الحق کی آوازِ حق دنیا کے چپہ چپہ اور گوشہ گوشہ میں پہنچادے۔

حاجی محمود مالا بادی۔ راولپنڈی ——— اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے یہ سعی قبول فرمادے۔ دین کی خدمت اور اس کار خیر میں انشاء اللہ ہمارا ہمیشہ ساتھ رہے گا۔ الحق ہر لحاظ سے مبارکباد کا مستحق ہے۔

جناب مفتی محمد اکبر کین منیجر پریمئر شوگر ملز مردان ——— مزید فروغ اشاعت کیلئے کوشش کروں گا انشاء اللہ تعالیٰ کہ آپ کا ماہنامہ زیادہ سے زیادہ مقبول ہوسکے۔ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس کار خیر میں نیز میرے دیگر مقاصد میں مجھے کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

مولانا عبدالحمید خطیب مسجد شہید بابا بنوں ——— ماہنامہ الحق کی اشاعت کے لئے اکثر علماء واحباب کو جا بجا توجہ دلاتا رہتا ہوں۔ انشاء اللہ کافی احباب تیار ہو جائیں گے۔ خداوند عالم اس رسالہ کو کامیاب فرمائے۔ آمین

ماسٹر جمال الدین نائب صدر آل ٹیچرز ایسوسی ایشن بنوں ——— الحق کی تشہیر وترویج کیلئے پوری کوشش جاری ہے۔ میرا اندازہ ہے کہ انشاء اللہ اگلے مہینہ میں ایک صد رسالے تقسیم ہوسکیں گے۔

ماہنامہ الحق کی ایجنسیاں

۱۔ مکتبۂ انوریہ۔ مسجد قاسم علی خان قصہ خوانی پشاور
۲۔ حکیم رفیع الدین۔ جمال شفاخانہ صرافہ بازار۔ نوشہرہ
۳۔ مکتبۂ تعلیم الاسلام و خدام الدین صرافہ بازار۔ نوشہرہ
۴۔ جامعہ عثمانیہ۔ محلہ ورکشاپی۔ راولپنڈی
۵۔ اعظم بکڈپو اردو بازار بھکر۔ میانوالی
۶۔ قاری حضرت گل نیوز ایجنسی۔ بنوں شہر